سوال

قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق کو جلانے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق کو حفاظتی نقطۂ نظر سے جلانا جائز ہے ۔ قرآن وسنت کی روشنی میں تفصیل سے بتائیں ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! جائز ہے ۔ اگر قرآن مجید کے اوراق بوسیدہ ہوجائیں اوران سے قراءت کرنا مشکل ہو یا ان کی توہین کا اندیشہ ہو تو حفاظتی نقطۂ نظر سے ان کو جلانا جائز ہے   سیدنا عثمان بن عفان کے دور خلافت میں جب قرآن مجید کے متعدد سرکاری نسخے تیار کر لئے گئے تو آپ نے دیگر تمام غیر سرکاری نسخے جلادینے کا حکم دے دیا کہ : ''بما سواہ من القرآن فی کل صحیفۃ او مصحف ان یحرق   '' صحیح بخاری : 4987 ان کے علاوہ کسی بھی صحیفے یا مصحف میں لکھا ہوا قرآن جلا دیا جائے ۔

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث